Fikr-o-Nasar (Islamabad) 11:8 (1974)

اخبار و افکار

وقائع نگار

ادارۂ تحقیقات اسلامی ۔ پاکستان :

گذشتہ ماہ امریکہ کی مشہور اجتماعی و ثقافتی تنظیم ایشیا فاؤنڈیشن کی ٹرسٹی مسز ایوان کوپر نے ادارہ تحقیقات اسلامی کا معائنہ کیا ۔ ایشیا فاؤنڈیشن نے اپنے علمی مد سے ادارہ کے پریس کے قیام میں بڑی مدد دی تھی، اس لئے مسز ایوان کوپر کو پاکستان آکر ادارہ اور اس کے پریس کو دیکھنے کی بڑی خواہش تھی ۔ وہ اپنے شوہر جناب جان کوپر کے ہمراہ جو امریکی سینٹ کے رکن بھی ہیں ادارہ میں تشریف لائیں ۔ انھوں نے خوشی مسرت اور حیرت کے ملے جلے جذبات کے ساتھ ادارہ کے پریس، کتب خانہ اور دوسرے شعبوں کا معائنہ کیا اور ادارہ کی کارکردگی سے اور خصوصیت کے ساتھ کتب خانہ سے نہایت متاثر ہوئیں ۔ اس موقع پر وزارت قانون کے سیکریٹری جناب محمد افضل چیمہ بھی موجود تھے ۔

پاکستان کے معروف عالم ڈاکٹر عبدالخالق قاضی جو جامعہ ملبورن (آسٹریلیا) میں شعبہ علوم اسلامیہ کے سربراہ اور آسٹریلیا میں مسلمانوں کے تبلیغی کاموں کے نگراں ہیں اس ماہ ادارہ میں تشریف لائے ۔ آپ نے چند روز یہاں قیام فرمایا اور اپنے قیام کے دوران میں ادارہ کا تفصیلی معائنہ کیا ۔ آپ نے ارکان ادارہ کی ایک خصوصی تقریب میں تقریر کرتے ہوئے آسٹریلیا میں اسلام اور مسلمانوں کی حالت، وہاں کے تبلیغی مسائل اور ان کے حل کے لئے مختلف کوششوں اور متعلقہ مشکلات پر روشنی ڈالی ۔ تقریر کے بعد مقرر نے مختلف سوالات کے جواب بھی دئے جن سے موضوع زیر بحث کی مزید توضیح و تنقیح ہوئی ۔

© Dr Muhammad Hamidullah Library, IIU, Islamabad.
http://iri.iiu.edu.pk/

ادارہ تحقیقات اسلامی کے تین ارکان ڈاکٹر عبدالرحمن شاہ ولی، جناب غلام حیدر آسی اور جناب ضیاءالحق بطور اساتذہ عربی اسلام آباد کے مختلف تعلیمی اداروں سے وابستہ ہوگئے ہیں۔ اس موقعہ پر ارکان ادارہ کی طرف سے اپنے تینوں رفقاء کے اعزاز میں ایک الوداعی دعوت دی گئی۔ اس موقع پر رکن ادارہ مولانا عبدالرحمن طاہر سورتی اور ادارہ کے ڈائرکٹر جناب ڈاکٹر عبدالواحد ہالے پوتا نے جانے والے رفقاء کی جدائی پر اپنے جذبات اور ان کے بہتر جگہ جانے پر اظہار مسرت کیا۔ بعد میں تینوں اصحاب کو ادارہ کی منتخب مطبوعات کا ایک ایک سیٹ بھی یادگار دیا گیا۔

برطانیہ :

برطانیہ اور آئرلینڈ کی اسلامی تنظیموں کے وفاق نے ایک اجتماع میں فلسطین کے موضوع پر ایک مباحثہ کا اہتمام کیا۔ اس اجتماع میں لندن میں مقیم مسلمانوں کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اجتماع کے مہمان خصوصی جناب سالم‌عزیز تھے جو مجلس اسلامی، یورپ کے سیکریٹری جنرل ہیں۔ آپ نے اس تقریب کا افتتاح کرتے ہوئے مسئلۂ فلسطین کی تاریخی، سیاسی اور دینی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ تقریب کے دوسرے مقررین نے اس امر پر خاص زور دیا کہ فلسطین کا مسئلۂ صرف عربوں کا مسئلہ نہیں ہے بلکہ یہ دینا بھر کے مسلمانوں کا مشترک مسئلہ ہے۔ ساری دینا کے مسلمان متحد ہو کرھی اس کا کوئی حل پیدا کرسکتے ہیں۔

سراوک :

برطانیہ کی ایک شہزادی اور وہاں کے شاہی خاندان کی رکن جس نے ایک عرصہ قبل اسلام قبول کرکے سراوک کے ولی عہد سے شادی کرلی تھی کہا ہے کہ میرے قبول اسلام کی وجہ دین اسلام میں طہارت کا اعلیٰ تصور، اس کی حکمت بالغہ اور اس کی آسانی ہے۔ میں نے جب اول اول

ان امور پر غور کیا تو میرے قلب و روح سے یہ صدا بلند ہوئی کہ یہی وہ واحد آسمانی ھدایت ھے جو فطرت انسانی سے مطابقت رکھتی ھے۔ شہزادی نے مزید کہا کہ مجھ کو امید ھے کہ عالم اسلام آئندہ چل کر تاریخ انسانی میں ایک بار پھر اپنا وھی عظیم الشان کردار ادا کرے گا جو اس نے ماضی میں کیا ھے۔ شہزادی نے انگریز ادیب اور مفکر برنارڈشا کے اس قول سے بھی اتفاق کیا کہ اب اسلام ھی مستقبل کا دین ھے۔ اسلام کو مستقبل کا دین بنانے اور عالم اسلام کو اس کا سابقہ کردار ادا کرنے کے لئے تیار کرنے کی خاطر شہزادی موصوفہ نے پیرس سے ایک رسالہ 'اخبار اسلامی، بھی جاری کیا ھے۔

مکہ مکرمہ :

جدید ترین مردم شماری کے مطابق اس وقت دنیا بھر میں مسلمانوں کی تعداد (۷۳،۲۹،۸٦،۰۰۰) تہتر کروڑ انتیس لاکھ چھیاسی ھزار ھے۔ دنیا کے ۴۴ آزاد ممالک میں مسلمانوں کی آبادی ۵۰ فیصد سے زائد ھے۔

گذشتہ دنوں عالم اسلام کے ممتاز عالم، راھنما اور مفکر شیخ محمد امین الشنقیطی مکہ مکرمہ میں انتقال کرگئے۔ موصوف جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ میں علوم دینیہ کے استاذ اور تفسیر اضواء البیان فی تفسیر القرآن کے مصنف تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔ آمین !

الجزائر :

گذشتہ دنوں الجزائر کے ممتاز عالم اور مفکر علامہ مالک بن بنی انتقال کرگئے۔ موصوف قدیم و جدید علوم کے جامع تھے اور اسلام اور مسلمانوں کی بہبود کے لئے اپنی ساری زندگی جہاد کرتے رھے تھے۔ آپ کی علمی یادگاروں میں یہ کتابیں خاص قابل ذکر ھیں ۱۔ الظاھرۃ القرآنیتہ۔ یہ کتاب فرانسیسی

زبان میں قرآن مجید کے علوم و معارف پر لکھی گئی تھی۔ اس کا عربی ترجمه بھی شائع هوچکا هے۔ اس کتاب کو پڑھ کر یورپ کے متعدد اصحاب علم نے اسلام قبول کرلیا تھا۔ ۲۔ حدیث فی البناء الجدید (کچھ تعمیر نو کے بارے میں) ۳۔ مستشرقین کے 'کارنامے'۔ ۴۔ مسئله ثقافت ۔ ۵۔ عالم اسلام کا نقطۂ نظر، اور بہت سی دوسری کتابیں ۔ الله تعالیٰ مرحوم کو اعلیٰ علیین میں جگه دے۔ آمین !

علمی خبریں :

۱۔ عبدالرحمن بن محمد الانصاری المعروف الدباغ کی کتاب معالم الایمان فی معرفة اهل القیروان قاهره میں شائع هوگئی هے۔

۲۔ برصغیر کے شهرۂ آفاق محقق شیخ محمد اعلی فاروقی تهانوی (متوفی ۱۱۵۸ھ) کی کتاب کشاف اصطلاحات الفنون ڈاکٹر لطفی عبدالبدیع کی تحقیق کے ساتھ قاهره میں شائع هوزهی هے۔ اس سلسلے کی تیسری جلد گذشته دنوں قاهره سے شائع هوئی هے۔

۳۔ علامه سیوطی کی طبقات الحفاظ بھی قاهره میں زیر طبع هے۔ اس کی تحقیق تین قدیم مخطوطات کی مدد سے ڈاکٹر علی محمد عمر نے کی هے۔

۴۔ پروفیسر عبدالعظیم الدیب نے امام غزالی (متوفی ۵۰۵ھ) کے استاذ امام الحرمین الجوینی کی مشهور تصنیف کتاب البرهان فی الفقه اصول کی تحقیق مکمل کرلی هے۔ اب یه کتاب مصر کی مجلس اعلی برائے اسلامی امور کے زیر اهتمام طبع هورهی هے۔ پروفیسر موصوف آجکل امام الحرمین کے فقهی نظریات پر ایک کتاب لکھ رهے هیں۔

۵۔ جامعه ازهر کے کلیه اصول الدین میں جن موضوعات پر ڈاکٹریٹ کی ڈگری

(باقی صفحه ۴۵۳ پر)